PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Alia Bano

1 دسمبر 2021

پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) کا ایک ہنگامی اجلاس آج پی ایم اے ہاؤس، کراچی میں منعقد ہوا جس میں کورونا وائرس کی نئی قسم اومیکرون (Omicron) کے منظر عام آنے کے بعد ملک میں کووڈ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت پی ایم اے سینٹر کی صدر ڈاکٹر سلمیٰ اسلم کنڈی نے ویڈیو لنک کے ذریعے کی۔ اجلاس میں پی ایم اے سینٹر کے اعزازی سیکریٹری جنرل ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد، پی ایم اے سینٹر کے خزانچی ڈاکٹر قاضی واثق، ڈاکٹر سید ٹیپو سلطان، سابق صدر پی ایم اے سینٹر، ڈاکٹر مرزا علی اظہر، صدر پی ایم اے سندھ، ڈاکٹر عبدالغفور شورو، جنرل سیکرٹری پی ایم اے کراچی، ڈاکٹر حامد منظور اور پی ایم اے کے دیگر سینئر ممبران نے شرکت کی۔
اجلاس میں جنوبی افریقہ میں کووڈ 19 کی نئی قسم یعنی اومیکرون کی نشاندہی پر تشویش کا اظہار کیا گیا، جس نے پوری دنیا میں خوفناک صورتحال پیدا کر دی ہے، کیونکہ اسکے پھیلاؤ کی شرح، ہلکی علامات اور تیز رفتار نبض کے ساتھ بہت زیادہ ہے۔

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے تمام ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ نئے کورونا وائرس، اومیکرون سے نبرد آزما ہونے کے لئے عملی اقدامات کریں۔ اب تک کم از کم 19 ممالک میں یہ پھیل چکا ہے۔ جن ممالک میں Omicron کے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں ان میں آسٹریلیا، آسٹریا، بیلجیئم، بوٹسوانا، کینیڈا، جمہوریہ چیک، ڈنمارک، جرمنی، ہانگ کانگ، اسرائیل، اٹلی، جاپان، نیدرلینڈز، پرتگال، ری یونین، جنوبی افریقہ، سپین، سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ شامل ہیں۔

ساؤتھ افریقن میڈیکل ایسوسی ایشن کی چیئرپرسن ڈاکٹر انجلیک کوئٹزی کے مطابق صورتحال بہت زیادہ تشویشناک نہیں ہے۔ ڈاکٹر انجلیک کوئٹزی ایک سنئیر فیملی فیزیشن ہیں جو گزشتہ 33 سال سے پریٹوریہ شہر میں پریکٹس کر رہی ہیں۔ شروع میں انہوں نے جو درجن بھر مریض دیکھے ان میں زیادہ تر آدمی اور ایک چھ سالہ بچہ شامل تھا جن میں تیز رفتار نبض کے ساتھ ساتھ تھکاوٹ، سر درد اور بخار کی ہلکی علامات پائی گئیں۔ اس کی منتقلی کم و بیش یو کے ڈیلٹا ویریئنٹ جیسی ہے۔ وہ اس بات پر مطمعین ہیں کہ انفیکشن کی شدت کم رہے گی۔ ڈاکٹر کوئٹزی وہ ڈاکٹر ہے جس نے اومیکرون کے پہلے مریض کی اطلاع دی۔ تاہم وہ بیماری کی سنگینی کو مسترد نہیں کرتیں کیونکہ ان کے بقول مزید مشاہدے کی بنیاد پر نتائج حاصل کرنے میں چھ سے سات دن مزید لگیں گے۔

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem
Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Alia Bano

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

ان حالات میں پی ایم اے ایک بار پھر حکومت کو خبردار کرتی ہے کہ وہ تیار اور چوکس رہے اور کرونا کی نئی قسم کو ملک میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے فوری طور پر حفاظتی اقدامات کرے۔ ہم حکومت کو پرزور مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ہوائی اڈوں، بندرگاہوں اور ملک کے دیگر داخلی راستوں پر مسافروں کی اسکینگ اور نگرانی کے لیے سہولیات کو بہتر بنائے اور ایئرپورٹس پر اینٹیجن کوویڈ 19 ٹیسٹ دوبارہ شروع کرے، خاص طور پر ہائی رسک مما لک سے آنے والے مسافروں کی سخت نگرانی کرے۔ اگر کسی میں کوویڈ 19 کی علامات پائی جاتی ہیں تو اسے قرنطینہ میں رکھا جائے۔ کورونا وائرس کے مثبت آنے والے مریضوں کو الگ تھلگ سہولیات میں رکھا جائے۔

حکومت تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرے اور فوری طور پر ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کرے۔ ہمیں کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کے لیے بہت محتاط رہنا چاہیے جو ملک میں کووِڈ کی صورتحال کو مزید خراب کرنے کا باعث بنے۔ پی ایم اے کو خدشہ ہے کہ لوگوں کی اس سوچ سے کہ ملک میں کورونا نہیں ہے ہم خدانہ کرے کورونا کی پانچویں لہر کی طرف جا سکتے ہیں۔

پی ایم اے لوگوں سے ویکسین لگوانے کی درخواست کرتی ہے۔ جن لوگوں نے ویکسین نہیں کروائی وہ بیماری کی پیچیدگی کا سامنا کر سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو چھ ماہ پہلے ویکسین لگائی گئی تھی انہیں ویکسین کی بوسٹر خوراک لگوانی چاہیے۔ پی ایم اے بوسٹر خوراک مفت فراہم کرنے پر وفاقی حکومت اور خاص طور پر سندھ حکومت کو سراہتی ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ جب تک دنیا کی 80 فیصد آبادی کو ویکسین نہیں لگائی جاتی ہم مسلسل کورونا کی مختلف اقسام کا سامنا کرتے رہے گے۔

ہم عوام سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ احتیاطی تدابیر اپنائیں، جب بھی باہر نکلیں ماسک پہنیں، سماجی فاصلہ رکھیں، مناسب وقفوں سے اپنے ہاتھ دھوئیں یا سینیٹائز کریں، ہاتھ ملانے اور گلے ملنے سے گریز کریں۔ مزید برآں Covid-19 کو روک کر ہم اپنی تجارت اور کاروبار کو جاری رکھ سکتے ہیں ورنہ حکومت دوبارہ کورونا سے متعلق پابندیاں لگانے پر مجبور ہوگی۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
اعزازی سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk